نماز میں خشوع کیسے لائیں؟

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-18

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

نماز میں خشوع کیسے لائیں؟

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ () الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

یقینا کامیاب ہوگئے مومن۔وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

(المؤمنون:2-1)

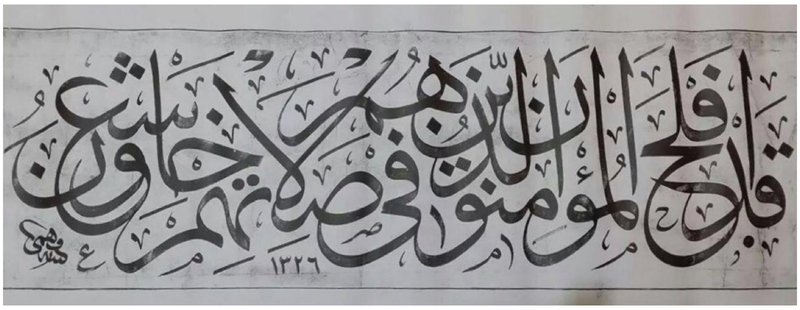

قَدْ

یقیناً

اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ①

فلاح پا گئے ایمان لانے والے

الَّذِیْنَ

وہ لوگ جو

هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ

وہ اپنی نماز میں

خٰشِعُوْنَ ②

خشوع کرنے والے ہیں

نماز میں خشوع کیسے لائیں ؟

اس دنیا میں انسان طرح طرح کے مسائل میں گھرا ہوا ہے جن کے بارے میں وہ دن رات متفکر رہتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کا سب سے بڑا مسلۂ آخرت میں موت کے بعد کامیابی ہے لہذا اسے سوچنا چاہیئے کہ وہ کامیابی کیسے حاصل کی جائے جس طرح دنیا کی زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے کچھ شرائط ہیں کچھ اصول ہیں اسی طرح آخرت میں کامیابی کے لئے بھی کچھ اصول ہیں ان میں سے کچھ کا ذکر سورہ مومنون کی ابتدائی آیات میں کردیا گیا ہے ان اصولوں میں سب سے پہلا اصول ایمان لانے کے بعد نماز میں خشوع پیدا کرنا ہے ان مومنوں کو کامیابی کی ضمانت دی گئی ہے جو اپنی نمازوں میں خشوع پیدا کرتے ہیں ایمان لانے کے بعد پہلا کرنے کا کام نماز کو صحیح طریقے پر ظاہری اور باطنی طور پر عمدگی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

اور نماز میں خشوع اسی وقت فائدہ دے گا جب ایمان درست ہو گا۔

نماز میں خشوع کیسے لائیں؟

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

یعنی کامیاب و کامران ہو گئے اور انہوں نے سعادت وفلاح حاصل کرلی۔ [تفسیر ابن کثیر]

مومن کا لغوی معنی

لغت میں لفظ مومن اس شخص کے لیے اسم فاعل ہے جو ایمان کی صفت کے ساتھ متصف ہوتا ہے

لغت میں مومن تین لغوی معنی کی طرف لوٹتا ہے

امن

خوف کے بالمقابل

تصدیق

تکذیب کے بالمقابل

امانت

خیانت کے برعکس

اللہ کے حکم کی تصدیق کرنے والا اور اس پر عمل کرنے والا

اور ہمارے حق میں ایمان سے مراد اللہ کی دی ہوئی خبر کی ٹھوس تصدیق کرنا اور اس کے حکم پر مکمل عمل درآمد کرنا ہے۔[صفات المؤمن-موضوع]

ایمان کے چھ ارکان

ایمان ان چھ ارکان پر قائم ہوتا ہے جن کے بغیر اس کا وجود ثابت نہیں ہوتا۔

[صفات المؤمن-موضوع]

آپ نے فرمایا: یہ کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخری دن (یوم قیامت) پر ایمان رکھو اور اچھی اور بری تقدیر پر بھی ایمان لاؤ۔ [صحیح مسلم:102]

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

یقینا کامیاب ہوگئے مومن

"قَدْ" حرف کا فائدہ

قد جب فعل ماضی پر داخل ہوتو تاکید اور تحقیق کے معنی بنتے ہیں (جملہ فعلیہ میں)

یہاں پر تاکید کی وجہ یہ ہے کہ مومن اسی قسم کی بشارت کی امید رکھتے ہیں جو کہ ان کی کامیابی سے متعلق ہے

فلاح کا معنی و مفہوم

لغوی معنی

- چیرنا
- کاٹنا

کاشت کار کو "فَلَّاح" کہا جاتا ہے کہ وہ زمین کو چیر پھاڑ کر اس میں بیج بوتا ہے۔ [تفسیر احسن البیان]

فلاح میں تین باتوں کا پایا جانا

- پھاڑنا
- کامیابی
- بقا

فلاح کا تعلق دنیاوی مقاصد سے بھی اور اخروی مقاصد سے بھی

فلاح سے مراد کامیابی اور مقصد کو پالینا ہے

شریعت کی نظر میں کامیاب وہ ہے جو دنیا میں رہ کر اپنے رب کو راضی کرلے اور اس کے بدلے میں آخرت میں اللّٰہ کی رحمت و مغفرت کا مستحق قرار پا جائے۔ اس کے ساتھ دنیا کی سعادت و کامرانی بھی میسر آجائے تو بہت خوب ۔ ورنہ اصل کامیابی تو آخرت ہی کی کامیابی ہے۔ [تفسیر احسن البیان]

اصل کامیابی کیا ہے؟

جہنم سے بچ جانا اور جنت میں جانا ہی کامیابی

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

(آل عمران:185)

ہر جان موت کو چکھنے والی ہے اور تمھیں تمھارے اجر قیامت کے دن ہی پورے دیے جائیں گے، پھر جو شخص آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقینا وہ کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں

ایمان والوں کے لیے جنت کی کامیابی

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا جس کی ایک اینٹ سونے کی تھی' ایک اینٹ چاندی کی تھی اور گارا کستوری کا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے کہا کلام کر۔ اس نے کہا قد أفلح المؤمنون فرشتوں نے کہا (اے جنت!) تیرے لئے خوشخبری ہو، تو تو بادشاہوں کا ٹھکانا ہے

[السلسلة الصحيحة:2662]

بڑے دن کے عذاب سے بچنا کامیابی ہے

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ () مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ

(الأنعام:16-15)

کہہ دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔جس شخص سے اس دن وہ ہٹا لیا جائے گا تو یقینا اس نے اس پر رحم کر دیا اور یہی کھلی کامیابی ہے

گناہوں کی معافی مل جانا بڑی کامیابی

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

(الفتح:5)

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے اور ان سے ان کی برائیاں دور کرے اور یہ ہمیشہ سے اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ [غافر:9]

اور انہیں برائیوں سے بچالے۔ اس روز جسے تو نے برائیوں سے بچا لیا گویا تو نے اس پر رحمت کر دی اور یہی بڑی کامیابی ہے

- اللہ کی رحمت ملنا بڑی کامیابی
- قیامت کے دن نور ملنا بڑی کامیابی

حوض کوثر سے پانی ملنا کامیابی

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں، میں کہہ رہا ہوں، جہنم سے بچو، حدود سے بچو، جہنم سے بچو، حدود سے بچو، جہنم سے بچو، حدود سے بچو۔

تین بار فرما کر آپ ﷺ نے کہا پس جب میں فوت ہو جاؤں گا اور میں تم سے پہلے جا کر حوض پر (پانی کا) انتظام کرنے والا ہوں گا۔ تو جو اس پر وارد ہوگا وہ فلاح پا گیا۔ [صحیح الترغیب والترھیب: 2344]

قیامت کے دن پلڑوں کا بھاری ہونا کامیابی

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(الأعراف:8)

اور اس دن وزن حق ہے، پھر وہ شخص کہ اس کے پلڑے بھاری ہو گئے، تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں

اللہ کی رضا مندی مل جانا سب سے بڑی کامیابی

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

[التوبۃ: 72]

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جن میں نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے نیز ہمیشگی کے باغات میں پاکیزہ قیام گاہوں کا بھی (وعدہ کر رکھا ہے) اور اللہ کی رضا تو ان سب نعمتوں سے بڑھ کر ہوگی۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

کامیابی کے حصول کے اسباب

اللہ پر ایمان لانا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ () الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ () لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(یونس:64-62)

سن لو ! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔وہ جو ایمان لائے اور بچا کرتے تھے۔انھی کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتوں کے لیے کوئی تبدیلی نہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

ایمان اور عمل صالح سے کامیابی ملنا

کامیابی ایمان اور نیک عمل سے حاصل ہوتی ہے
اور جیسا کہ ایمان کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی اسی طرح نیک عمل کے بغیر بھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی،
اور سورۃ البقرہ کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے ایمان اور نیک عمل کی وجہ سے ان کی تعریف بیان فرمائی ہے پھر ان کو کامیابی کے ساتھ متصف کیا ہے
پس اللہ سبحانہ کا فرمان ہے:أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (البقرۃ:5)یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے بڑی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔ [المفلحون - ملتقى الخطباء]

کامیابی کے حصول کے لیے توحید اپنانا

رسول اللہ ﷺ کو حجاز کے بازار میں دیکھا، آپ ﷺ بلند آواز سے لوگوں کو پکار رہے تھے اے لوگو ! لا الہ الا اللہ کہہ دو تو فلاح پا جاؤ گے۔ [سنن الدارقطني: 3019]

اللہ کا تقوی اختیار کرنا

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (البقرۃ:189)

اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا (النبا:31)

یقینا متقین کے لیے ایک بڑی کامیابی کا ہے

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا

اللہ کی طرف سے نازل کردہ نور کی پیروی کرنا

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الأعراف:157)

سو وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اسے قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اللہ کی عبادت کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الحج:77)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیکی کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

فرائض پورے کرنا

ایک اعرابی (پریشان حال) بکھرے بالوں والا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! بتائیے مجھ پر اللہ تعالیٰ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں، یہ اور بات ہے کہ تم اپنی طرف سے نفل پڑھ لو،

پھر اس نے کہا بتائیے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر روزے کتنے فرض کئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے، یہ اور بات ہے کہ تم خود اپنے طور پر کچھ نفلی روزے اور بھی رکھ لو،

پھر اس نے پوچھا اور بتائیے زکوٰۃ کس طرح مجھ پر اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے شرائع اسلام کی باتیں بتا دیں۔

اس اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت دی! نہ میں اس سے، جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کر دیا ہے کچھ بڑھاؤں گا اور نہ گھٹاؤں گا، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ فلاح پا گیا (یا فرمایا کہ) اگر سچ کہا ہے تو جنت میں جائے گا۔

[صحیح البخاری:1891]

حرام کاموں سے بچنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (المائدۃ:90)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں اور فال کے تیر سراسر گندے ہیں، شیطان کے کام سے ہیں، سو اس سے بچو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(الأنفال:45) اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ

اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ کرنا اور ان پر شکر ادا کرنا

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الأعراف:69)

سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

- نیک اعمال کرنا
- سچائی اختیار کرنا
- قناعت اختیار کرنا

توبہ کرنا

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور: 31)

اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے مومنو ! تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

تزکیہ نفس کرنا

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا () وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (الشمس:10-9)

یقینا وہ کامیاب ہوگیا جس نے اسے پاک کر لیا۔ اوریقینا وہ نامراد ہو گیا جس نے اسے مٹی میں دبا دیا۔

اللہ کے راستے میں جدو جہد کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (المائدۃ:35)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف قرب تلاش کرو اور اس کے راستے میں جہاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

جان و مال اللہ کے راستے میں لگانا

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (التوبۃ:20)

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اللہ کے ہاں درجے میں زیادہ بڑے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

بخل سے بچنا

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ () إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ [التغابن: 16-17]

سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمھارے اپنے لیے بہتر ہو گا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی کامیاب ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض دو گے، اچھا قرض تو وہ اسے تمھارے لیے کئی گنا کر دے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدردان، بے حد بردبار ہے۔

- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا
- مصائب و مشکلات پر صبر کرنا

لوگوں کے حقوق ادا کرنا

فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الروم:38)

پس قرابت والے کو اس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ چاہتے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

کامیابی کی راہ میں رکاوٹیں

- کفر کرنا
- شرک کرنا
- آخرت پر ایمان نہ لانا
- آخرت کے دن سے غافل ہونا
- اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنا

کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرنا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (الحج:11)

اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر کرتا ہے، پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ جائے تو اس کے ساتھ مطمئن ہوجاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش آپہنچے تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے۔ اس نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا، یہی تو صریح خسارہ ہے۔

شیطان سے دوستی کرنا

وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا (النساء:119)

اور جو کوئی شیطان کو اللہ کے سوا دوست بنائے تو یقینا اس نے خسارہ اٹھایا، واضح خسارہ۔

ظلم کرنا

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (الأنعام:21)

بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ
کامیاب ہونے والوں کی صفت

خشوع کرنے والوں کے لیے کامیابی

ابن قیم کہتے ہیں کہ اللہ نے نمازیوں کی فلاح کو نماز میں خشوع اختیار کرنے کے ساتھ مشروط کیا ہے،
تو یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ جو شخص خشوع اختیار نہیں کرتا وہ کامیابی پانے والوں میں سے نہیں ہے،
اور اگر اس کے لیے اس نماز کا ثواب شمار کر لیا جاتا تو وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوتا۔[الخشوع في الصلاة- شبكة الألوكة].

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ خشوع کے واجب ہونے پر اللہ جل وعلا کا یہ فرمان دلالت کرتا ہے قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ () الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المؤمنون:2-1) یقینا کامیاب ہوگئے مومن۔ وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

خشوع

لغوی معنی

- جھک جانا
- مطیع ہوجانا
- سکون اختیار کرنا

اللہ کا فرمان ہے:وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا (طہ:108) اور سب آوازیں رحمان کے لیے پست ہوجائیں گی، سو تو ایک نہایت آہستہ آواز کے سوا کچھ نہیں سنے گا۔یعنی خاموش ہوجائیں گی۔
[الخشوع لابن رجب، ص17]

اصطلاحی معنی

دل اپنے رب تعالیٰ کے سامنے فرمانبرداری اور ذلت کے ساتھ جھک جائے،

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ خشوع کا اصل معنی ہے دل کا نرم پڑ جانا اور اس میں رقت پیدا ہوجانا اور اس میں سکون آجانا اور اس کا فرمانبردار ہوجانا اور عاجز ہوجانا اور اس کا تڑپنا۔

تو جب دل خشوع کرتا ہے تو تمام اعضاء اور ارکان کا خشوع اس کے تابع ہوجاتا ہے کیونکہ تمام اعضاء دل کے تابع ہوتے ہیں۔[الخشوع لابن رجب، ص17]

نماز اور غیر نماز میں خشوع مطلوب ہے

لیکن نماز میں خشوع اختیار کرنا نماز سے باہر خشوع اختیار کرنے سے زیادہ اہم ہے کیونکہ نماز کی حالت میں انسان اللہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے،

خشوع ایک دلی عبادت ہے، اس کے اثرات اعضاء کے افعال پر ظاہر ہوتے ہیں

تو نماز کے دوران خشوع کرنے والا مومن نماز کو اس کے شرائط اور اس کے ارکان اور اس کے واجبات اور اس کے مستحبات کے ساتھ قائم کرنے کی حرص کرتا ہے،

اور وہ اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کا دل اور ذہن اپنے رب کی طرف متوجہ ہو اور جو کچھ وہ پڑھ رہا ہے یا سن رہا ہے اس کو خوب یاد رکھنے والا ہو، اس طرح وہ نماز کے بعد بھی نماز سے فائدہ حاصل کرنے والا بن جائے گا۔ [صفات المؤمنين في سورة المؤمنون - شبكة الألوكة]

نماز میں خشوع سے مراد

نماز میں خشوع یہ ہے کہ بندے کا دل اللہ تعالیٰ کو قریب سمجھتے ہوئے اس کے حضور حاضر ہو۔۔

اس سے دل کو سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے، اس کی تمام حرکات ساکن اور غیر اللہ کی طرف اس کا رجحان کم ہوجاتا ہے۔

وہ اپنے رب کے سامنے نہایت ادب کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، وہ اپنی نماز کے اندر، اول سے لے کر آخر تک جو کچھ کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے پوری توجہ کے ساتھ کہتا ہے۔

اس طرح اس کے دل سے تمام وسوسے اور غلط سوچیں دور ہو جاتی ہیں۔

یہی نماز کی روح اور یہی اس سے مقصود ہے اور یہی وہ مقصد ہے جو بندے کے لیے لکھ دیا گیا ہے۔

[تفسير السعدی]

پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھنا

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

وہ کہتے ہیں کہ جب وہ لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو وہ اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور اپنی نگاہوں کو سجدے کی جگہ کی طرف جھکا دیتے تھے۔

اور ان کو یقین ہوتا تھا کہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہے تو وہ دائیں اور بائیں نہیں دیکھتے تھے۔

خشوع سے مراد رونا نہیں

رونا ہی خشوع نہیں ہوتا، بلکہ دل کا متوجہ ہونا اور اعضاء کا پر سکون ہونا خشوع ہے۔

یعنی: دل نماز میں متوجہ ہو اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہو اور جو کچھ وہ کر رہا ہو اس میں وہ ذہنی طور پر بھی حاضر ہو۔

اور اس بات کو بھی ذہن میں رکھتا ہو کہ وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہے۔

اور یہ کہ وہ اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ نماز کے کامل ہونے میں سے ہے۔

اور نماز خشوع کے بغیر ایسے ہے جیسا کہ روح کے بغیر جسم۔

[الشرح الممتع للعثيمين]

دل میں اور اعضاء میں خشوع ہونا

دل کو ممکن حد تک حاضر رکھے اور جو الفاظ وہ ادا کر رہا ہے اس کے معانی ذہن میں لائے

اور جہاں تک اعضاء کے خشوع کا تعلق ہے تو اس کا معنی یہ ہے کہ وہ انتہا درجے کی خواہش و حرص کرے کہ وہ اپنی حرکات و سکنات میں، اپنے رکوع و سجود میں، اپنے قیام و قعود میں نبی ﷺ کے طریقے کی اتباع کرے۔
اور اس بات کی شدید حرص رکھے کہ وہ ضرورت کے بغیر حرکت نہ کرے۔
[الشرح الممتع للعثیمین]

خشوع کا تعلق دل سے ہے

عمر رضی اللہ عنہ جب کسی آدمی کو دیکھتے کہ وہ نماز میں اپنی گردن نیچے جھکا رہا ہے تو آپ اس کی گردن پر کوڑا مارتے اور اسے کہتے افسوس تجھ پر، خشوع تو دل میں ہوتا ہے۔
اور سعید بن مسیب نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنی داڑھی کے ساتھ کھیل رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضاء میں بھی خشوع ہوتا۔ [الشرح الممتع للعثیمین]

خشوع کی اہمیت

خاشعین کی تعریف

وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ(الأنبياء:90)

اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے اور وہ ہمارے ہی لیے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا

(الإسراء:109)

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں، روتے ہیں اور وہ (قرآن) انھیں عاجزی میں زیادہ کردیتا ہے۔

خشوع کرنے والوں پر نماز بھاری نہ ہونا

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ. (البقرۃ: 45)

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو اور بلاشبہ وہ یقینا بہت بڑی ہے مگر خشوع کرنے والوں پر (بھاری نہیں)۔

خشوع ایمان کی علامت

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. (الحديد: 16)

کیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے، وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لیے اور اس حق کے لیے جھک جائیں جو نازل ہوا ہے اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنھیں ان سے پہلے کتاب دی گئی، پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں

خشوع کرنے والے سے اللہ کا وعدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کے لیے اچھی طرح وضو کرے گا اور انہیں ان کے وقت پر ادا کرے گا۔ اور ان کے رکوع پوری طرح ادا کرے اور ان میں خشوع (کا خیال) رکھے تو اس کے لیے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ اس کی مغفرت فرمائے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا اس کے لیے اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہے۔ اگر چاہے گا تو اسے بخش دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے گا۔

[سنن أبي داوٗد 425]

نماز کے حسن و خوبصورتی کے لحاظ سے اس کا اجر

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی (نماز پڑھ کر) اس حال میں لوٹتا ہے کہ کبھی اس کے لیے اس کی نماز کا دسواں حصہ، نواں حصہ، آٹھواں حصہ، ساتواں حصہ، چھٹا حصہ، پانچواں حصہ، چوتھا حصہ، تہائی حصہ یا آدھا حصہ (اجر) لکھا جاتا ہے (یعنی ہر آدمی کے لیے نماز کا اجر مختلف ہوتا ہے) [سنن ابی داود:796]

حضور قلبی سے پڑھی گئی نماز کا بدلہ جنت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت ادا کرے جس میں اپنے دل اور اپنے چہرے کو (پوری طرح متوجہ رکھے، تو ایسے شخص کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

سنن النسائي:151]

"خشوع" کا سب سے پہلے اٹھنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلی چیز جو اس امت سے اٹھائی جائے گی وہ خشوع ہے (وہ زمانہ بھی آئے گا) کہ تمہیں ان میں ایک بھی خشوع کرنے والا آدمی نظر نہ آئے گا۔ [صحیح الترغیب والترھیب: 542]

شیطان کا نماز میں حائل ہو کر خشوع کو ختم کرنا

عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے رسول اللہ ! بے شک شیطان میرے اور میری نماز اور میری قراءت کے درمیان حائل ہوتا ہے اور اسے مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ وہ شیطان ہے جسے "خِنزَبٌ" کہا جاتا ہے

جب تم ایسی بات محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیا کرو۔ کہتے ہیں پس میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ صحیح مسلم:5868

شیطان کا وسوسوں اور خیالات میں الجھا کر نماز سے خشوع ختم کروانا

خشوع کے بغیر پڑھی گئی نماز کی مثال

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ بغیر خشوع اور توجہ کے نماز ایسے جسم کی مانند ہے جو جسم مردہ ہو اور اس میں روح نہ ہو،

کیا بندے کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ وہ اپنے جیسی مخلوق کو مردہ غلام یا مردہ لونڈی کا تحفہ دے؟

تو اس بندے کے بارے میں کیا خیال ہے جو کسی بادشاہ یا کسی امیر وغیرہ کو ایسا تحفہ دینے کا ارادہ کرے،

تو وہ نماز جو خشوع اور توجہ سے خالی ہوتی ہے وہ اسی کے برابر ہے۔

[الخشوع في الصلاة-شبكة الألوكة].

نماز میں خشوع کے اعتبار سے ہی ثواب ملنا

خشوع کے لحاظ سے بندوں کی نمازوں کا فرق

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ دو آدمی نماز میں ہوتے ہیں اور دونوں میں ایسے فرق ہوتا ہے جیسا کہ زمین اور آسمان میں فرق ہے۔

[الخشوع في الصلاة-شبكة الألوكة].

نماز میں لوگوں کے مختلف درجات

اور

انجام

1
نماز کے ارکان و
واجبات میں
کوتاہی کرنے والا

انجام

سزا

2
نماز کے ظاہری
ارکان کی حفاظت
کرنے والا

انجام

محاسبہ

3
نماز کے ارکان کی حفاظت کے
ساتھ نفس کے ساتھ جہاد
کرنے والا

انجام

ان کی نماز ان کے گناہوں کا کفارہ

4
نماز میں انتہائی مستغرق

انجام

اجروثواب

5
دل سے اللہ کو دیکھتے ہوئے
نماز پڑھنے والا

انجام

مقربین

ابن قیم

خشوع کے فائدے

نماز میں خشوع فلاح کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔

خشوع اللہ عزوجل کے ڈر اور خوف کا وارث بنا دیتا ہے۔

یہ ایمان اور حسن اسلام کے مظاہر میں سے ایک مظہر ہے۔

انسان کی اصلاح اور اس کی استقامت کی دلیل ہے۔

یہ اللہ کی عبودیت کا اعلان ہے اور اللہ کے سوا کو پھینک دینا ہے۔

خشوع نظروں کی حفاظت اور پہلو جھکانے یعنی لوگوں سے انکساری کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔

اس سے گناہ کم ہو جاتے ہیں اور اجر بڑھ جاتا ہے۔

عذاب اور برے انجام سے نجات کا باعث ہے۔

جنت کے ساتھ کامیابی ملنا۔

خشوع اپنے کرنے والے کو قیامت کے دن (درجات میں) بلند کردے گا۔

خشوع دل سے سختی کو دور کر دیتا ہے۔

جس کے دل نے خشوع اختیار کیا شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

[نضرۃ النعیم]

خشوع پیدا کرنے والے اسباب

1-ظاہری

- جگہ کی صفائی
- مساجد کی صفائی
- سادہ لباس
- سادہ ماحول
- تصاویر نہ ہوں
- بے مقصد اشیا نہ ہوں
- سترے کا اہتمام کرنا
- گفتگو کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز نہ پڑھنا
- کھانے اور قضائے حاجت کی موجودگی میں نماز نہ پڑھنا
- نیند کا غلبہ نہ ہو

2-باطنی

- نماز نفس کے ساتھ ایک معرکہ
- سب سے قیمتی لمحات
- نماز کی قدر پہچاننا
- نماز کے لیے تیاری کرنا
- ارکان شعوری طور پر ادا کرنا
- اپنے نفس کو بار بار آہستگی کی طرف لے کر آنا
- اپنے نفس کو یاد دلانا کہ وہ رب کے سامنے کھڑا ہے
- اللہ سے ملاقات کا احساس اپنے اندر زندہ کرنا
- اللہ کی قدرت کو سوچنا
- اللہ کی عظمت کو سوچنا
- دل کو دنیا کے خیالات سے خالی کرنا
- دنیا کے حقیر پن کو سوچنا
- اپنی موت کو یاد رکھنا

3۔ شعور کی کیفیت کو ملحوظ رکھنا

- رب کی معرفت حاصل کرنا
- رب سے شعور کے ساتھ مناجات کرنا
- نمازی رب سے سرگوشی کرتا ہے اس لیے عمدگی سے نماز پڑھے
- قرآنی آیات اور دعاؤں کو تدبر سے پڑھنا
- ہر آیت پر رکنا
- قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اور آواز کو خوبصورت بنانا
- قرآنی آیات کے مطابق آیات کا جواب دینا
- اطمینان اور سکون سے ہر رکن ادا کرنا
- نگاہیں سجدے کی جگہ پر رکھنا
- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے بچنا
- آنکھیں بند کرکے نماز نہ پڑھنا
- دوران نماز سجدے کی جگہ سے چیزوں کو نہ ہٹانا

دعا

ایسے دل سے پناہ مانگنا جس میں خشوع نہ ہو

◇•◇•◇•◇•◇•

اللہ سے ڈرنے والا بننے کی دعا کرنا

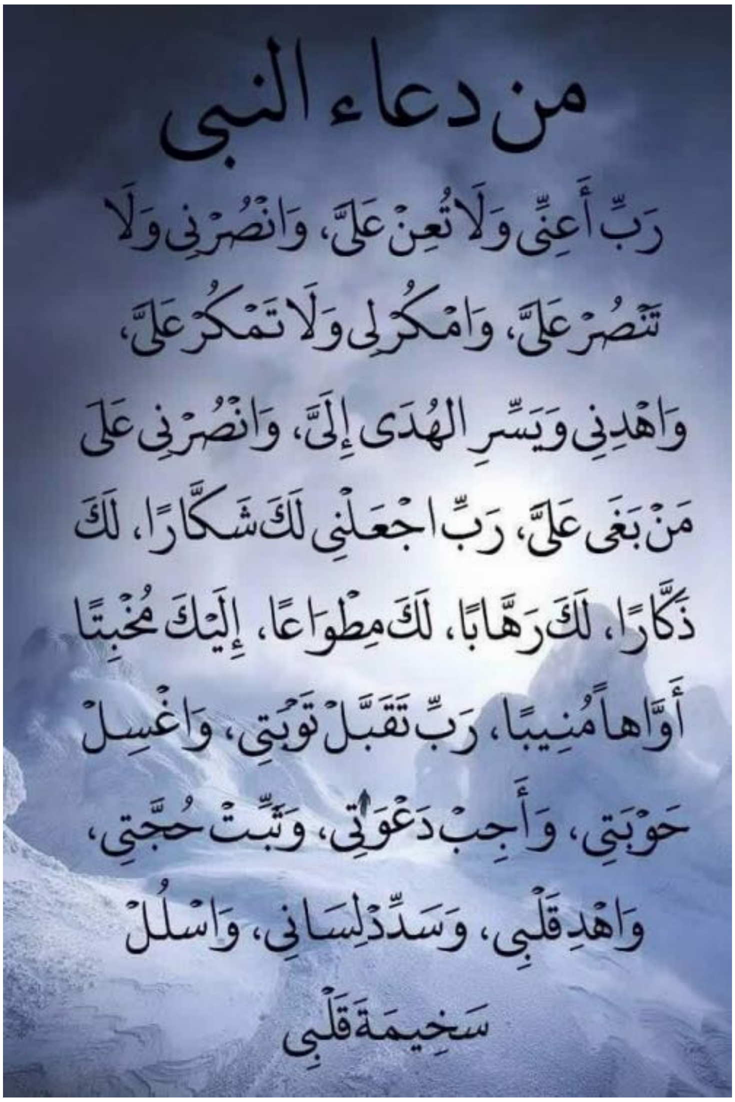

اے میرے رب ! میری مدد فرما، میرے خلاف (دوسروں کی) مدد نہ فرما، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت عطاء فرما اور ہدایت کو میرے اوپر آسان فرما، جو مجھ پر زیادتی کرے اس پر میری مدد فرما، اے اللہ ! مجھے اپنا شکرگزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا فرماں بردار، اپنے سامنے عاجزی کرنے والا یا رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب ! میری توبہ کو قبول فرما، میرے گناہوں کو دھو ڈال، میری دعائیں قبول فرما، میری حجت کو ثابت فرما، میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھا کردے اور میرے دل کی میل کچیل کو دور کردے۔

[سنن أبي داود:1512]

کرنے کے کام
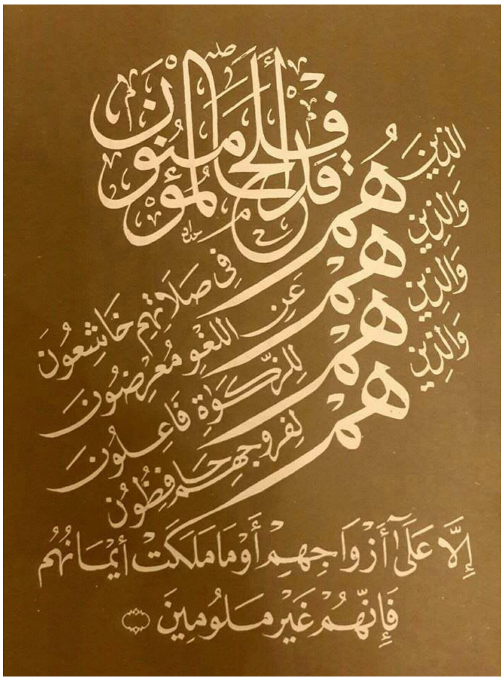
- نماز کو اس کے متعین وقت میں ادا کریں
- نماز کے ارکان، واجبات اور شرائط کا خیال رکھیں
- کامیاب مومن بننے کے لیے اپنی نمازوں میں خشوع پیدا کریں
- نماز میں خشوع کے لیے پر سکون جگہ کا انتخاب کریں
- ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ طریقہ ہے کامیاب ہونے کا اگر ہم چاہتے ہیں کہ آخرت میں جہنم سے بچ جائیں اور جنت میں داخل ہو جائیں تو لازم ہے کہ پھر خشوع اختیار کریں کیونکہ: